22027 ـ منع حمل کے لیے ٹیوب کا استعمال

سوال

کیا منع حمل کے لیے ٹیوب استعمال کی جاسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ٹیوب کا استعمال دو شرطوں کے ساتھ جائز ہے :

پہلی شرط :

اس سے عورت کوکسی قسم کا نقصان اورضرر نہ ہو ۔

دوسری شرط :

خاوند اس کے استعمال کی اجازت دے ۔

ہم چاہتے ہیں کہ عورتوں کو یہ بتاتے چلیں کہ عورت کے لائق نہیں کہ وہ منع حمل کے لیے کوئي بھی چیز استعمال کرے ، کیونکہ یہ شرعی مقصد کے خلاف ہے بلکہ اولی اور بہتر تویہ ہے کہ اسے اسی طرح باقی رہنا چاہیے جس طرح کہ اللہ تعالی نے اسے کثرت نسل پر پیدا فرمایا ہے ۔

کیونکہ کثرت نسل میں بہت ہی عظیم مصلحتیں ہیں ، اوریہ انسان کونہ تواس کے رزق میں اورنہ ہی تربیت اور صحت میں کوئي نقصان اورضرر دیتی ہے ۔

لیکن اگر عورت جسمانی طور پر کمزور ہے یا پھر اسے کثرت امراض لاحق ہیں اورہر سال اسے حمل ضرر دیتا ہے اوربرداشت نہیں ہوتا تواس حالت میں وہ معذور ہے ، توپھر اوربات ہے لیکن اس میں بھی اسے خاوند کی اجازت کے ساتھ منع حمل کے لیے کچھ استعمال کرنا ہوگا ، اوراس کے استعمال میں اسے کوئي ضرر نہ ہوتوپھر وگرنہ وہ اس حالت میں بھی استعمال نہیں کرسکتی ۔

لھذا اسی لیے شریعت اسلامیہ نے یہ مشروع کیا ہے کہ اس عورت اورلڑکی سے شادی کی جائے جوزیادہ بچے جننے

والی ہو اورمحبت بھی زیادہ کرنے والی ہو ، یعنی ان عورتوں سے شادی کرو جوکثرت والادت میں معروف ہیں تا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کواپنی امت کی کثرت پر دوسری امتوں کے مقابلہ میں فخر حاصل ہوسکے ، اورمسلمانوں کی تعداد بھی زیادہ ہو ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی عنہ کے فتوی کا اختصار پیش کیا گیا ہے ، دیکھیں فتاوی منار الاسلام (3 / 784) ۔

واللہ اعلم .